رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز
بشیر کالونی سرگودھا 048-3215204

فرمانِ سیّدنا علی المرتضیٰؓ

لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر و عمر سے افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا (دار قطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

(طبع جدید مع تخریج وتصحیح، مزید تقاریظ واضافہ تحقیقات)
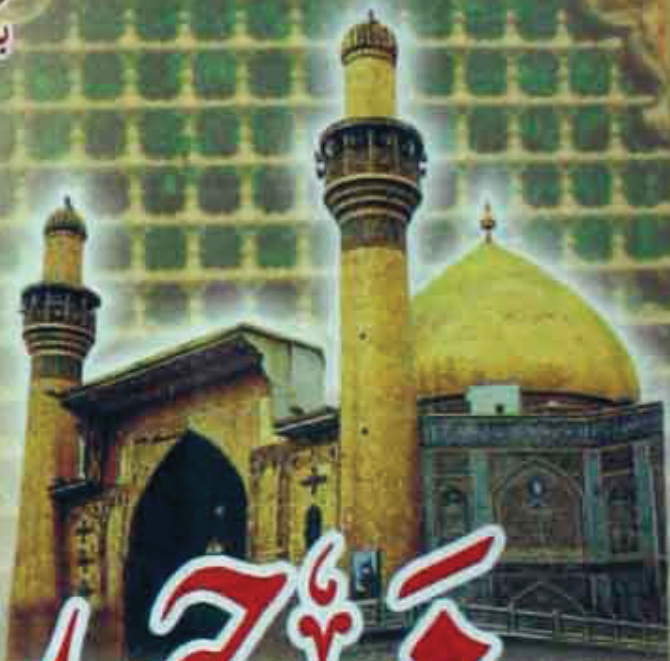
تالیف

پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز

بشیر کالونی سرگودھا

048-3215204

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نام کتاب	ضربِ حیدری
مصنف	شیخ الحدیث والتفسیر پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری دامت برکاتہم
کمپوزنگ	طارق سعید، محمد کاشف سلیم

بارِ اول	تعداد-/1000 اگست 2008ء
بارِ دوم	تعداد-/1000 دسمبر 2008ء
بارِ سوم	تعداد-/1000 جون 2009ء
بارِ چہارم	تعداد-/2000 اگست 2009ء
بارِ پنجم	تعداد-/1100 جون 2010ء
بارِ ششم	تعداد-/1100 جنوری 2011ء

ملنے کے پتے

اویسی بک سٹال جامع مسجد رضائے مجتبیٰ امین کالونی

پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

ضیاءالقرآن پبلیکیشنز 5-6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور

0321-9407699

اپنی نعت سنانے کا حضرت حسان ﷜ کو حکم فرمایا اسی طرح ایک دن پوچھا قُلْتَ فِی اَبِی بَکْرٍ شَیْئاً کیا تم نے ابوبکر کی منقبت لکھی ہے۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا سناؤ میں سننا چاہتا ہوں (قُلْ حَتّٰی اَسْمَعَ)۔ انہوں نے وہ منقبت سنائی (مستدرک حاکم حدیث رقم: ۴۴۶۸، ۴۵۱۸)۔ یہ صدیق اکبر کا خاصہ ہے۔

مستدرک میں سیدنا ابن مسعود ﷜ کا ایک زبردست قول موجود ہے کہ اِذَا ذُکِرَ الصَّالِحُوْنَ فَحَیَّهَلا بِعُمَرَ یعنی جب صالحین کا ذکر ہو تو عمر کی بات ضرور کرو (مستدرک حاکم حدیث رقم: ۴۵۷۸)۔ خود مولا علی ﷜ فرماتے ہیں کہ اِذَا ذُکِرَ الصَّالِحُوْنَ فَحَیَّهَلا بِعُمَرَ (طبرانی اوسط حدیث رقم: ۵۵۴۹، تاریخ الخلفاء صفحہ ۹۴) بلکہ تمام صالحین کے بارے میں فرمایا کہ ذِکْرُ الصَّالِحِیْنَ کَفَّارَةٌ یعنی صالحین کا تذکرہ گناہوں کا کفارہ ہے (الجامع الصغیر حدیث رقم: ۴۳۳۱)۔ لہٰذا اس حدیث میں بھی مولا علی ﷜ کی فضیلت موجود ہے مگر یہ آپ ﷜ کا خاصہ نہیں۔

داماد رسول ہونا بھی آپ ﷜ کی فضیلت ہے اور بچہ بچہ جانتا ہے کہ یہ آپ ﷜ کا خاصہ نہیں بلکہ حضرت عثمان غنی ﷜ اس پوری کائنات میں واحد ایسی شخصیت ہیں جنہیں کسی نبی کی دو شہزادیوں کا شوہر ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ہاں اس میں ایک پہلو سیدۃ النساء علیٰ ابیہا وعلیہا الصلوٰۃ والسلام کی جہت سے خاصیت کا موجود ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں اور اسے ہم آپ ﷜ کے خصائص میں بیان کر چکے ہیں۔

اسی طرح عَلِیٌّ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ عَلِیٍّ کو بھی مولا علی ﷜ کا خاصہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے حالانکہ یہی الفاظ سیدنا امام حسین ﷜ کے بارے میں بھی موجود ہیں (ترمذی حدیث رقم: ۳۷۷۵)۔ یہی الفاظ سیدنا عباس بن عبدالمطلب ﷜ کے بارے میں بھی موجود ہیں اور کتاب وہی ترمذی ہے (ترمذی حدیث نمبر ۳۷۵۹، مشکوٰۃ حدیث رقم: ۶۱۵۷)۔ یہی الفاظ پورے قبیلہ اشعری کے بارے میں بھی موجود ہیں اَلْاَشْعَرِیُّوْنَ هُمْ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْهُمْ (بخاری حدیث رقم: ۲۴۸۶، مسلم حدیث رقم: ۶۴۰۸)۔ یہی الفاظ حضرت جلیبیب ﷜ کے بارے میں بھی موجود ہیں کہ: جُلَیْبِیْبٌ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ جُلَیْبِیْبٍ ، جُلَیْبِیْبٌ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ جُلَیْبِیْبٍ (مسلم حدیث نمبر ۶۳۵۸)۔

بلکہ اہل علم کی توجہ کیلیے عرض ہے کہ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ میں مِنْهُمْ کے لفظ پر غور فرمائیں اور اسکے برعکس اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ کَانُوْا شِیَعاً لَّسْتَ